سوال

(960) کیا سگریٹ نوشی حرام ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سگریٹ نوشی حرام ہے ؟ آپ کے جامعہ کے ایک اُستاد ہمارے علاقے میں آئے اوراُن سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ حرام نہیں ہے کیونکہ اس کے حرام ہونے کی کوئی آیت یا حدیث نہیں ہے ۔ جب اُن سے کہا گیا کہ ہر نشہ پیدا کرنے والی چیز حرام ہے تو انہوں نے کہا کہ اس میں نشہ نہیں ہے کیونکہ نشہ کی تعریف یہ ہے کہ عقل ماؤف ہو جائے تو اس سے عقل قائم رہتی ہے ۔ کیا یہ تعریف درست ہے ؟ اگر درست ہے تو پھر بہت سی نشے والی چیزیں ایسی ہیں جو کم مقدار میں استعمال کریں تو نشہ پیدا نہیں ہوتا ۔ مثلاً شراب ، چرس وغیرہ ۔ پھر اُن سے ہم نے کہا کہ ایک حدیث ہے کہ ''جسم کو نقصان پہنچانے والی چیز حرام ہے ۔'' اور یہ تو سرطان ، ٹی بی اور کئی دوسری بیماریاں پیدا کرتا ہے جو جان لیوا ہیں ۔ تو انہوں نے کہا کہ اس طرح تو چائے اور چینی بھی نقصان دہ ہیں ۔ آپ بتائیں کہ صحیح کیا ہے ؟ (محمد افراہیم ، آزاد کشمیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حقہ ، سگریٹ ، تمباکو ، نسوار اور دیگر نشہ آور چیزیں سب حرام ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ)) باقی جس نے یہ چیزیں کبھی استعمال نہ کی ہوں اس کی عقل تو ضرور ان چیزوں سے ماؤف ہو جاتی ہے اور جو نشہ کے عادی ہوں ان کی عقل تو خمر و شراب سے بھی ماؤف نہیں ہوتی ۔ ۔ تو پھر کیا خمر و شراب حلال قرار پائے گی ؟ نہیں ہرگز نہیں ۔ واللہ اعلم ۱۳،۱۰،۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص668

محدث فتویٰ